میراث بطرز جدید

صحیفہ میراث

مرتب

روف احمد

بگوی اکیڈمی، اسلام آباد

2015/1436H

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

علم میراث

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔جس میں زندگی کے ہر شعبہ کے متعلق رہنمائی فراہم کی گئی ہے۔وراثت کی تقسیم ایک اہم قانونی اور معاشرتی مسئلہ ہے جائیداد کی غلط اور غیر منصفانہ تقسیم سے کئی طرح کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ اسلام اس حوالہ سے بہت ہی وضاحت سے بیان کرتا ہے۔ہم اسلام کے احکام میراث کو تھوڑی سی توتوجہ سے عملی طور پر سیکھ سکتے ہیں۔اس مختصر کورس میں میراث کے اسلامی طریقہ تقسیم کو عام فہم اور عملی انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔اس سلسلہ میں انجینئر بشیر احمد بگوی کے مرتب کردہ جداول سے استفادہ کیا گیا ہے۔آیئے جائیداد کی تقسیم کے اس جدید طریقہ کو عملی طور پر سمجھتے ہیں

میراث کی تقسیم کی عملی مشق سے پہلے چند اہم اصطلاحات کا جاننا ضروری ہے

علم میراث کی اہم اصطلاحات

میراث کی چند اہم اصطلاحات درج ذیل ہیں:

ترکہ

جائیداد جو میت کی ملکیت ہو خواہ تحفے میں ملی ہو یا ترکہ میں پائی ہو

مورث/میت

ہر مرنے والے مرد یا عورت کو مورث کہتے ہیں

وارث

مورث کے رشتہ دار، تعداد 32

اولاد

بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی، پڑپوتا، پڑپوتی شامل ہیں

حقیقی بھائی، بہن

ماں اور باپ ایک ہوں

علاتی بھائی، بہن

باپ ایک ہو اور ماں مختلف ہو یعنی باپ شریک

اخیافی بہن، بھائی

ماں ایک ہو اور باپ مختلف ہو یعنی ماں شریک

اخوہ

مورث کے مذکورہ بھائی بہن میں سے کوئی دو افراد بلالحاظ مرد وزن زندہ ہوں

ذوی الفروض

13 افراد، ورثا کی پہلی قسم

عصبہ

10 افراد، ورثا کی دوسری قسم

ذوی الارحام

9 افراد۔ (چار اقسام) نواسہ نواسی، نانا، بھتیجی بھانجا بھانجی، ماموں خالہ اور پھوپھی

میراث کے جداول

جدول 1. ذوی الفروض (ذف)

ذوی الفروض (ذف) یعنی ورثا جن کو مکسور حصہ ملتا ہے

x = زندہ نہ ہو √ = زندہ ہو اولاد = بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی، پڑپوتا، پڑپوتی

اخوہ = 2< افراد (بلالحاظ مرد زن) از جملہ حقیقی علاتی اخیافی بہن بھائی

نمبر	وارث	حصہ			شرائط	
1	خاوند	نصف	1/2	12/24	[اولاد]^{x}	
		ربع	1/4	6/24	[اولاد]$^{\surd}$	
2	بیوی	ربع	1/4	6/24	[اولاد]^{x}	
		ثمن	1/8	3/24	[اولاد]$^{\surd}$	
3	بیٹی	ثلثان	2/3	16/24	[<=2]$^{\surd}$ & [بیٹا]^{x}	
		نصف	1/2	12/24	[1]$^{\surd}$ & [بیٹا]^{x}	
4	پوتی	ثلثان	2/3	16/24	[<=2]$^{\surd}$ & [بیٹا بیٹی پوتا]^{x}	
		نصف	1/2	12/24	[1]$^{\surd}$ & [بیٹا بیٹی پوتا]^{x}	
		سدس	1/6	4/24	[بیٹی 1]$^{\surd}$ & [بیٹا پوتا]^{x}	
5	پڑپوتی	ثلثان	2/3	16/24	[<=2]$^{\surd}$ & [بیٹا بیٹی پوتا پوتی پڑپوتا]^{x}	
		نصف	1/2	12/24	[1]$^{\surd}$ & [بیٹا بیٹی پوتا پوتی پڑپوتا]^{x}	
		سدس	1/6	4/24	[بیٹی 1 یا پوتی 1]$^{\surd}$ & [بیٹا پوتا پڑپوتا]^{x}	
6	باپ	سدس	1/6	4/24	[اولاد]$^{\surd}$	
7	ماں	سدس	1/6	4/24	[اولاد]$^{\surd}$ یا [اخوہ]$^{\surd}$ یا [خاوند + باپ]$^{\surd}$	
		ربع	1/4	6/24	[بیوی + باپ]$^{\surd}$ & [1/6]^{x}	یعنی جب ماں 1/6 نہ پائے
		ثلث	1/3	8/24	[1/6]^{x} & [1/4]^{x}	ماں نہ تو 1/6 پائے، نہ ہی 1/4 پائے

8	دادا	سدس	1/6	4/24	[اولاد]$^{\surd}$ & [باپ]^{x}	

9	دادی	سدس	1/6	4/24	[باپ (حنفی مالکی)]^{x} & [ماں]^{x}	
10	نانی				[ماں]^{x}	
11	حقیقی بہن	ثلثان	2/3	16/24	[2=<]$^{\surd}$ & [اولاد باپ دادا حقیقی بھائی]^{x}	
		نصف	1/2	12/24	[1]$^{\surd}$ & [اولاد باپ دادا حقیقی بھائی]^{x}	
12	علاتی بہن	ثلثان	2/3	16/24	[2=<]$^{\surd}$ & [اولاد. باپ. دادا. حقیقی بھائی حقیقی بہن علاتی بھائی]^{x}	
		نصف	1/2	12/24	[1]$^{\surd}$ & [اولاد. باپ. دادا. حقیقی بھائی حقیقی بہن علاتی بھائی]^{x}	
		سدس	1/6	4/24	[حقیقی بہن 1]$^{\surd}$ & [اولاد. باپ. دادا. حقیقی بھائی علاتی بھائی]^{x}	
13	اخیافی	ثلث	1/3	8/24	[2=<]$^{\surd}$ & [اولاد. باپ. دادا]^{x}	ہر مرد و عورت کو باہم برابر حصہ ملے گا
		سدس	1/6	4/24	[1]$^{\surd}$ & [اولاد. باپ. دادا]^{x}	

(جدول 2)

عصبات Residuary باقی از شمار 1 تا 13 بہ ترتیب استحقاق ←													
شمار	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26
← عصبہ	بیٹا	پوتا	پڑپوتا	باپ	دادا	حقیقی بھائی	حقیقی بہن	علاتی بھائی	علاتی بہن	عصبہ بعیدہ	مسئلہ رد	ذی الارحام	بیت المال
بالغیر	بیٹی	پوتی	پڑپوتی			حقیقی بہن		علاتی بہن					
	1*	1*	1*		*3	1*	4*	1*	4*	6*	7*	8*	
			2*						5*				

تشریح *1 یہاں ہر مرد کو ہر عورت سے دوگنا حصہ ملے گا (1:2) اگر مرد زندہ نہ ہو تو عورت محروم رہے گی *2 پڑپوتا کے ساتھ پوتی کو بھی حصہ ملے گا بشرطیکہ وہ بطور ذف۔ محروم رہی ہو (مسئلہ تشبیب) *3 دادا زندہ نہ ہو *4 یہ عورت صرف اس صورت میں یہاں حصہ پائے گی جب یہ بطور ذف محروم رہی ہو	*5 نیز حقیقی بہن زندہ نہ ہو *6 یعنی مورث کے حقیقی (علاتی) بھائی، پھر باپ کے حقیقی (علاتی) بھائی کی نرینہ اولاد، پھر دادا کے حقیقی (علاتی) بھائی کی نرینہ اولاد، اوپر تک *7 خاوند (بیوی) سے بقیہ شمار 3 تا 13 (جدول 1) کے ورثا میں ان کے بنیادی حصص کے تناسب سے بانٹ دیا جائے گا *8 ذوی الارحام میں نواسا نواسی، نانا، بھتیجی بھانجا بھانجی، ماموں خالہ پھوپھی

تفصیل:۔

جدول 1

عورت

1۔ اگر مرنے والی عورت ہو اور اولاد زندہ نہ ہو تو اس کے خاوند کو 1/2 ملے گا۔اولاد زندہ ہو تو خاوند کو ترکے میں سے 1/4 حصہ ملے گا

مرد

2۔ اگر مرنے والا مرد ہو تو اس کی بیوی کو 1/4 ملے گا اولاد کی غیر موجودگی میں۔ اگر اولاد ہو تو 1/8 ملے گا

بیٹی

3۔ مرنے والی کی بیٹی کو 2/3 ملے گا اگر بیٹیوں کی تعداد دو یا دو سے زیادہ ہو اور بیٹا نہ ہو۔ اور 1/2 ملے گا اگر بیٹی ایک ہو اور بیٹا نہ ہو

پوتی

4۔ پوتیوں کو 2/3 ملے گا اگر پوتیوں کی تعداد دو یا دو سے زیادہ ہو بیٹا، بیٹی اور پوتا نہ ہو۔ 1/2 ملے گا اگر پوتی ایک ہو اور بیٹا، بیٹی اور پوتا نہ ہو۔ 1/6 ملے گا اگر ایک بیٹی ہو اور بیٹا اور پوتا نہ ہو

پڑپوتی

5۔ پڑپوتی کو 2/3 ملے گا اگر ان کی تعداد دو یا دو سے زیادہ اور بیٹا بیٹی پوتا پوتی پڑپوتا نہ ہو۔ 1/2 ملے گا اگر پڑپوتی ایک ہو اور بیٹا بیٹی پوتا پوتی پڑپوتا نہ ہو۔ 1/6 ملے گا اگر ایک بیٹی یا ایک پوتی ہو اور بیٹا، بیٹی، پوتا، پڑپوتا نہ ہو

باپ

6۔ باپ کو 1/6 ملے گا اگر اولاد زندہ ہو

ماں

7۔ماں کو 1/6 ملے گا اگر اولاد یا اخوہ زندہ ہو یا خاوند اور باپ زندہ ہوں۔1/4 ملے گا اگر بیوی اور باپ ہو اور 1/6 حصہ نہ ملا ہو۔
1/3 ملے گا اگر 1/6 اور 1/4 نہ ملا ہو

دادا

8۔ 1/6 ملے گا اگر اولاد ہو اور باپ نہ ہو

دادی

9۔ دادی کو 1/6 ملے گا اگر مورث کے ماں اور باپ زندہ نہ ہوں۔

نانی

10۔ نانی کو 1/6 ملے گا اگر مورث کی ماں زندہ نہ ہو۔اگر نانی اور دادی زندہ ہوں تو دونوں کو ملا کر 1/6 دیا جائے گا

حقیقی بہن

11۔اگر دو یا دو سے زیادہ بہنیں ہو اور اولاد باپ دادا حقیقی بھائی نہ ہو تو تمام کو 2/3 ملے گا۔½ ملے گا اگر ایک بہن ہو اور اولاد باپ دادا حقیقی بھائی نہ ہو

علاتی بہن

12۔اگر دو یا دو سے زیادہ علاتی بہنیں ہو اور اولاد. باپ. دادا. حقیقی بھائی حقیقی بہن علاتی بھائی نہ ہو تو 2/3 تمام کو ملے گا۔
½ ملے گا اگر ایک علاتی بہن ہو اور اولاد. باپ. دادا. حقیقی بھائی حقیقی بہن علاتی بھائی نہ ہو۔ایک حقیقی بہن ہو اور اولاد. باپ. دادا. حقیقی بھائی علاتی بھائی نہ ہو تو 1/6 ملے گا

اخیافی اگر دو یا دو سے زیادہ اخیافی ہوں اور اولاد. باپ. دادا نہ ہو 1/3 ملے گا۔اگر ایک ہو اور اولاد. باپ. دادا ہو تو 1/6 ملے گا۔
مرد و عورت کو باہم برابر ملے گا۔جدول 1 سے جو حصہ باقی بچ جائے گا وہ جدول 2 کے ورثا میں تقسیم کر دیا جائے گا

جدول 2

بیٹا اور بیٹی

14۔ یہاں ہر مرد کو ہر عورت سے دگنا حصہ ملے گا۔اگر مرد زندہ نہ ہو تو عورت محروم رہے گی

پوتا

15۔ پوتے کے ساتھ پوتی کو بھی حصہ ملے گا

پڑپوتا

16۔پڑپوتاکے ساتھ پوتی کو بھی حصہ ملے گا بشرطیکہ وہ بطور ذف۔جدول 1 سے محروم رہی ہو

حقیقی بہن

20۔ یہ عورت صرف اس صورت میں یہاں حصہ پائے گی جب یہ بطور ذف۔جدول 1 سے محروم رہی ہو

علاتی بہن

21۔ صرف اس صورت میں یہاں حصہ پائے گی جب یہ بطور ذف۔جدول 1 سے محروم رہی ہو نیز حقیقی بہن زندہ نہ ہو

عصبہ بعید

22۔یعنی مورث کے حقیقی (علاتی) بھائی، پھر باپ کے حقیقی (علاتی) بھائی کی نرینہ اولاد، پھر دادا کے حقیقی (علاتی) بھائی کی نرینہ اولاد، اوپر تک

مسئلہ رد

24۔جدول 2کے ورثا میں اگر کوئی حصہ نہ پاسکے تو اس کو دوبارہ خاوند اور بیوی کے علاوہ جدول 1 کے ورثا میں تقسیم کردیا جائے

ذی الارحام

نواسا، نواسی، نانا، بھتیجی، بھانجا، بھانجی، ماموں، خالہ، پھوپھی شامل ھیں

میراث جداول کا طریقہ

اس طریقے میں ان اشیاء کی ضرورت ہوگی؛ میراث جداول، کاپی پن، کیلکولیٹر

آیئے ایک مثال کی مدد سے میراث کے مسائل کو عملی طور پر سمجھتے ہیں۔سب سے پہلے اپنی کاپی پر لکھیں :

1. مرنے والے کا نام
2. سن وفات
3. ورثا کی تفصیل

مورث رشید

سنہ وفات ۲۰۱۰

ورثا:

1بیوی	رشیدہ	ماں	ساجدہ خاتون

باپ عظیم خان 1 بیٹا جمال

1 بیٹی حنا

ذیل میں دی گئی تصویر کے مطابق ٹیبل بنائیں

Step 2

نام	رشتہ	جدول 1	جدول 2	کل حصہ
رشیدہ	بیوی			
جمال	بیٹا			
حنا	بیٹی			
ساجدہ خاتون	ماں			
عظیم خان	باپ			

اب جداول سے رہنمائی حاصل کریں اور ورثا کے حصوں کا تعین کریں وہ تقسیم اس طرح سے ہوگی

نام	رشتہ	جدول 1	جدول 2	کل حصہ %☆
رشیدہ	بیوی	3/24		12.5%
جمال	بیٹا	X	2x13/24/3	36.11%
حنا	بیٹی	X	1x13/24/3	18.05%
ساجدہ خاتون	ماں	4/24		16.66%
عظیم خان	باپ	4/24		16.66%
	کل	11/24		100
	باقی	13/24		

اولاد کی موجودگی میں بیوی کا حصہ ہوگا 1/8 ۔ حساب میں آسانی کے لیے 1/8 کے بجائے 3/24 استعمال کریں گے۔ اسی طرح ماں کو 4/24 اور باپ کو بھی 4/24 ملے گا۔ اب جدول 1 میں تقسیم شدہ حصوں کا مجموعہ 11/24 بن جائے گا۔ اور باقی 13/24 رہ جائے گا۔ جدول 2 میں جا کر بیٹا اور بیٹی کے درمیان تقسیم ہو جائے گا۔ لیکن اس میں 2 حصے بیٹے کو اور 1 حصہ بیٹی کو ملے گا۔ اس کے بعد ہر وارث کا کل حصہ فی صد نکالتے ہیں۔

اس کا فار مولا یہ ہے:

کل حصہ = جدول 1 سے حصہ + جدول 2 سے حصہ * 100

ایک اور مثال

آ یئے ایک اور مثال کی مدد سے میراث کے مسائل کو عملی طور پر سمجھتے ہیں: سب سے پہلے اپنی کاپی پر لکھیں

مورث رشید، سن وفات ۲۰۱۰

ورثا:

۲ بیویاں رشیدہ اور زبیدہ

۲ بیٹے جمال اور کمال

ا بیٹی حنا

ماں ساجدہ خاتون

باپ عظیم خان

اب جداول سے رہنمائی حاصل کریں اور ورثا کے حصوں کا تعین کریں وہ تقسیم اس طرح سے ہو گی

نام	رشتہ	جدول 1	جدول 2	کل حصہ %
رشیدہ	بیوی	3/24/2		6.25%
زبیدہ	بیوی	3/24/2		6.25%
جمال	بیٹا	X	2*13/24/5	21.66%
کمال	بیٹا	X	2*13/24/5	21.66%
حنا	بیٹی	X	1*13/24/5	10.83%
ساجدہ خاتون	ماں	4/24		16.66%
عظیم خان	باپ	4/24		16.66%
	کل	11/24		100
	باقی	13/24		

جدول 1 میں مورث کی دونوں بیویوں کو 3/24 کو ملے گا۔ ہر بیوی کو 3/24 تقسیم 2 ملے گا۔ جدول 1 میں سے دونوں بیٹوں اور بیٹی کو کوئی حصہ نہیں ملے گا۔ماں کو 4/24 ملے گا۔ باپ کو 4/24 ملے گا۔جدول 1 میں 24 میں سے 11 حصے تقسیم ہو گیا۔ باقی 13/24 رہ گیا۔اب 13/24 حصے کو جدول 2 میں بیٹے اور بیٹی میں تقسیم ہو جائے گا۔ بیٹے کو دو اور بیٹی کو ایک حصہ ملے گا۔ اس لیے دو، دو اور ایک کو جمع کرکے پانچ حصے بن جائے گے۔ 13/24 کو پانچ سے تقسیم کرکے 2 سے ضرب کرکے بیٹے کو حصہ ملے گا۔اس طرح ترکہ کی تقسیم ہو جائے گی۔

یہ ایک ابتدائی نوعیت کا کورس تھا۔مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں:

Email: bagvi2011@gmail.com
arsaddiqui@hotmail.com
Blog: Bagvi.blogspot.com
Phone: 0300 5032566